7 جنوری 2014ء

اسٹیٹ بینک نے بینکوں، ترقیاتی مالی اداروں اور پرائمری ڈیلروں کی ٹریژری کے لیے’’ ضابطہ اخلاق‘‘ جاری کردیا

اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے آج بینکوں، ترقیاتی مالی اداروں اور پرائمری ڈیلروں کی ٹریژری کے لیے’’ ضابطہ اخلاق‘‘ جاری کردیا ہے۔ پاکستان کی بین البینک مارکیٹ کا حجم، اس کا تنوع اور پیچیدگی گذشتہ برسوں کے دوران بڑھ گئی ہے، چنانچہ بلندترین اخلاقی رویہ اور یکساں طریقہ کار اپنانے کی ضرورت مارکیٹ کو رواں طریقے سے چلانے کے لیے لازمی ہوچکی ہے۔

یہ ’’ ضابطہ اخلاق‘‘ اخلاقی برتاؤ اور رویے کے معیارات کو فروغ دینے کے لیے اہم کردار ادا کرے گا، اس سے یہ یقینی بنایا جائے گا کہ لین دین کے دوران مستحکم طریقے استعمال کیے جائیں، وہ فرنٹ اور بیک آفس کے آپریشنز کو صحت مندانہ اور کارگر بنانے میں معاون ہوں، اور کسی تصفیے پر عمل درآمد کے نقطہ نظر سے خطرات کو کم سے کم کیا جائے۔ اس’’ ضابطہ اخلاق‘‘ کے اطلاق سے توقع ہے کہ لین دین کے طریقوں میں موجود نقائص دور ہوں گے اور مارکیٹ کی لچک میں اضافہ ہوگا۔

یہ ضابطہ اخلاق متعارف کرانے کا مقصد کاروباری برتاؤ کے اعلیٰ معیار کو فروغ دینا، مارکیٹ میں اچھے طور طریقے اختیار کرنا اور منڈی کے شرکا کے درمیان مساویانہ اور صحت مندانہ روابط کو یقینی بنانا ہے۔ اس ضابطہ اخلاق کو ترتیب دیتے وقت ’’ اے سی آئی ماڈل کوڈ آف کنڈکٹ‘‘ اور’’ سنگاپور گائیڈ ٹو کنڈکٹ اینڈ مارکیٹ پریکٹسز فار ٹریژری ایکٹی وٹیز‘‘ جیسے تسلیم شدہ ضابطوں کو پیش نظر رکھا گیا۔ اس کے علاوہ فنانشل مارکیٹس ایسوسی ایشن آف پاکستان (FMAP) کے فورم کے توسط سے بین البینک مارکیٹ کے متعلقہ فریقوں سے بھی مشاورت کی گئی۔

تمام بینکوں، ڈی ایف آئیز اور پرائمری ڈیلروں کو ہدایت کی گئی ہے کہ اپنی ٹریژریز میں اس ضابطہ اخلاق کو نافذ کریں اور اس پر مکمل عملدرآمد کو یقینی بنائیں جس کی نگرانی اسٹیٹ بینک کی معائنہ ٹیمیں اپنے آن سائٹ معائنوں کے دوران کریں گے۔ مزید یہ کہ ہر بینک/ڈی ایف آئی/ پی ڈی کے رسک اینڈ کمپلائنس ڈپارٹمنٹ کو ہدایت کی گئی ہے کہ اس ضابطہ اخلاق پر عملدرآمد کے حوالے سے اپنی سینئر انتظامیہ کو سہ ماہی رپورٹ دے، جس پر بحث ہونی چاہیے اور تمام مستثنیات اور خلاف ورزیوں کے ساتھ اس کا اندراج کیا جانا چاہیے۔

☆☆☆